قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

کیا پاکستان، عیسائی ریاست ہے؟/ جناب خالد محمود صاحب

دین اسلام کے خلاف ایک اور خطرناک سازش۔

مولانا احسان اللہ فاروقی صاحب

کیا پاکستان، عیسائی ریاست ہے؟

(کراچی (کامرس رپورٹر) نومسلم خاتون ناصرہ شریف نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ میرے بچوں کو عیسائیوں کے منفی عزائم سے بچایا اور بچوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ وہ کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہی تھیں۔ ناصرہ شریف نے کہا کہ عیسائی مجھے ۲۲/سال قبل اسلام قبول کرنے کی سزا دے رہے ہیں اب انہوں نے میری دو بیٹیوں کو عیسائی بنا کر ان کی شادی عیسائی نوجوانوں سے کردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عیسائی مشنری فلاحی اداروں کے نام پر کھلے عام تبلیغ کر رہے ہیں اور مسلمان ان کے عزائم سے بے خبر باہم اُلجھے ہوئے ہیں۔ مسز ناصرہ نے کہا کہ میں نے بے شمار جاننے والے مسلمانوں کو اپنے واقعات سنائے لیکن مسلمان بھائیوں نے میری مدد کرنے کی بجائے مجھے عیسائی مشنریوں کی طاقت سے ڈرانا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس شہر اور ملک میں میری کوئی مدد کرنے والا نہیں۔ شوہر نے مجھے چھوڑ دیا ہے۔ میرا گھر لُٹ گیا ہے۔ انہوں نے تمام مسلمان بھائیوں سے اپیل کی کہ وہ اللہ کے نام پر میری مدد کریں۔"

(روزنامہ جنگ کراچی ۱۶/دسمبر ۱۹۹۴ء)

حساس اور درد مند مسلمانوں کو یہ فریاد یاد ہوگی جو تقریباً چار ماہ قبل شائع ہو چکی ہے، اس نومسلم خاتون کی فریاد ہم سب کے لیے بہت فکر انگیز ہے، حالیہ چند برسوں سے وطنِ عزیز میں عیسائی مشنریوں اور تنظیموں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں اور ملک گیر پیمانے پر ان کے احتجاج و مظاہرے اور ناموس رسالت آرڈیننس کے بارے میں ان کے شر انگیز بیانات ہم سب کے لیے بہت ہی فکرمندی کی بات ہے، ہم یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ حالیہ برسوں میں توہین رسالت کے کئی شرمناک واقعات پیش آئے، مگر تا دم تحریر کوئی مجرم کیفر کردار کو نہیں پہنچا۔

ناقص و فرسودہ عدالتی نظام اور مغرب زدہ مسلمانوں کے شور و غوغا اور مغربی ممالک کے سفارت خانے

ہر بار توہین رسالت کے مجرم کو سزا سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتے رہے ہیں ۔ اس تمام صورتِ حال میں ہماری حکومت کا کردار بہت افسوسناک رہا ہے ۔اس بارے میں تازہ واقعہ سلامت مسیح اور رحمت مسیح کا ہے ، جن کو لاہور ہائیکورٹ نے چند گھنٹوں کی سماعت کے بعد بری کردیا اور یہ دونوں مجرم ملک سے فرار ہو کر جرمنی پہنچ گئے ۔ باشعور مسلمانوں سے ہماری پرزور گزارش ہے کہ وہ عیسائیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمی سے غفلت نہ برتیں کہ مسلم قوم نے غفلت و سادہ لوحی کی وجہ سے ماضی میں بہت نقصانات اٹھائے ہیں ۔

ہمارے ملک میں یہ عیسائی تنظیمیں کیا گل کھلا رہی ہیں اور مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈالنے میں کس سرگرمی سے مصروف ہیں ۔ یہ ایک مستقل کتاب کا موضوع ہے اگر اللہ نے چاہا تو بہت جلد ایک کتاب بعنوان "پاکستان میں عیسائی مشنریوں کے عزائم" منظرِ عام پر آئے گی ۔

مسلم قوم کی بقاو فلاح اور کامیابی و کامرانی دور اندیشی اتحاد و اتفاق اور دینی تعلیمات پر عمل میں مضمر ہے ، ان اصولوں پر عمل ہماری کامیابی کی راہیں کھولتا ہے ، اور ان سے فرار نقصان و بربادی کا سبب بنتا ہے ، جیسا کہ مسلمانوں کی تاریخ سے واضح ہے "۔

ایک کلمہ گو اپنی ذاتی زندگی اور فکر معاش میں منہمک ہو کر اجتماعی زندگی سے یکسر غافل ہو جانا نامناسب و ناپسندیدہ روش ہے ۔ ساتھ ہی کلمہ حق کی سر بلندی اور دینِ اسلام کی تبلیغ و اشاعت ہر باعمل مسلمان کی پہچان و امتیازی نشان رہی ہے ۔

یہود و نصاریٰ ہمارے ازلی دشمن ہیں ، ان کو دینِ اسلام اور پیغمبرِ اسلام ؐ سے شدید نفرت و بغض ہے صلیبی جنگیں اس کا واضح ثبوت ہیں اور آج کے یہود و نصاریٰ کا اسلام سے بغض و نفرت دریدہ دھن اور گستاخ رسول ملعون سلیمان رشدی اور تسلیمہ نسرین کی پشت پناہی کی صورت میں صاف جھلکتا ہے ۔ دین حق کی سربلندی اور کفر و اہل کفر کی پستی کے لیے جہاد فرض کیا گیا ہے ، ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ اس جذبہ جہاد کو پروان چڑھائیں دین حق کی ہر کوشش بقدر ہمت شریک ہوں اور بطور خاص اپنے ملک پاکستان میں دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے مقدور بھر جد و جہد کریں ۔

اس ملک میں جو صرف اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا ، اسلام دشمن عناصر اپنے مکروہ و مذموم ارادوں میں مصروفِ عمل ہیں مگر ہم ہیں کہ غافل و بے خبر اپنی دنیا سنوارنے سے ہی فرصت نہیں ۔"

کراچی سے شائع ہونے والے معاصر "ہفت روزہ تکبیر" میں تفصیلی رپورٹ جو مسلسل تین شماروں میں شائع ہوئی ہے ۔ چند جملے درج ذیل ہیں ۔

۱ ۔ کراچی پر عیسائیت کی یلغار ، نوجوان مسلم لڑکیاں خصوصی ہدف ہیں ۔

۲۔ ۱۵ مشنری اداروں کی زیر نگرانی کراچی شہر میں ۱۵۰ مراکز کام کر رہے ہیں۔
۳۔ ترکِ منشیات کے اداروں میں بڑی خوبصورتی کے ساتھ نشہ بازوں اور ان کے اہل خانہ کو عیسائیت کی تبلیغ کی جاتی ہے۔
۴۔ کراچی میں عیسائی مشنری کا اہم ہدف لیاری کے بلوچ ہیں۔ کینیڈا کا ایک شہری لیاری یونٹ کا انچارج ہے بظاہر یہ شخص پادریوں کو تربیت دینے والے کالج کا پروفیسر ہے، مگر اب تک ۱۷ افراد کو عیسائی بنا چکا ہے۔
۵۔ برطانوی شہریت کی حامل ایک خاتون بظاہر ٹرینیٹی گرلز اسکول کی سینئر ٹیچر ہے مگر اس کا اصل کام خواتین میں عیسائیت کی تبلیغ کی ذمہ داری ہے۔ یہ اب تک اپنی کوششوں سے درجنوں غریب لڑکیوں کو عیسائی بنا چکی ہے۔
۶۔ صرف دسمبر ۱۹۹۲ء میں کراچی کے ۵۰ سے زائد مسلمانوں نے عیسائیت قبول کی جب کہ پورے سال ۹۲ء میں عیسائیت قبول کرنے والے افراد کی تعداد ۶۰۰ ہے۔
۷۔ کراچی میں عیسائیت کی تبلیغ کے درجنوں خفیہ مراکز قائم ہیں۔ یہ مراکز بظاہر کسی دوسرے کام کی غرض سے قائم ہیں اور اکثر فلاحی اداروں کے روپ میں کام کر رہے ہیں۔ پس پردہ عیسائیت کی تبلیغ ہے۔
۸۔ کراچی میں ایمپریس مارکیٹ میں ۸۷۔ این ون فریئر اسٹریٹ ای۔ ایل۔ ایس کے نام سے کرسچن کتابوں کی دوکان ہے جو پوری دنیا میں عیسائی لٹریچر تقسیم کرنے والے ایک بڑے نیٹ ورک کا حصہ ہے جس کا دفتر لندن میں ہے۔ (ہفت روزہ تکبیر ۲۸ جنوری تا ۴ جنوری ۱۹۹۳ء)

درج بالا رپورٹ میں ممکن ہے کہ مبالغہ سے کام لیا گیا ہو یا یہ کہ اعداد و شمار میں عیسائیوں نے اپنی برتری ظاہر کرنے کے لیے غلط رپورٹنگ کی ہو مگر اتنی بات پایہ ثبوت کو پہنچتی ہے کہ عیسائی مشنریز عیسائیت کی مردہ لاش کو جس تندہی سے اٹھائے اٹھائے پھر رہے ہیں، ہم مسلمان ان کے مقابلہ میں ایک زندہ جاوید مذہب اسلام کی اشاعت میں اپنی کس قدر ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ (جناب خالد محمود صاحب)

دین اسلام کے خلاف ایک اور خطرناک سازش

گزارش ہے کہ وطن عزیز پاکستان میں جس گھٹیا انداز میں اسلام اور شعار اسلام کی توہین کی جا رہی ہے اس سے جہاں پر ایک مسلمان پریشان اور مایوسی اور مجبوری کی زندگی گزار رہا ہے۔ وہاں علماء کرام خصوصاً دکھ اور کرب کے عالم میں انفرادیت اور امت کے انتشار و اختلاف کی وجہ سے چار و ناچار وہ کردار ادا نہیں کر رہے جو ان کو اپنے منصب ممبر و محراب کی حیثیت سے کرنا چاہیئے تھا۔ شومئی قسمت امت محمدیہؐ کا مختلف جماعتوں